متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے اہم اور طویل ترین اجلاس میں تین آپشنز پر اتفاق

1۔متحدہ قومی موومنٹ وفاقی وزراتوں سے مستعفی ہوجائے،2۔وفاقی وزارتوں اور صوبائی وزارتوں سے ایک ساتھ مستعفی ہوجائے،3۔حکومت سے مکمل علیحدگی اختیار کرلی جائے اور اپوزیشن بنچوں پر بیٹھا جائے

ملک بھر میں کارکنوں کے اجلاس میں ان کے سامنے تینوں آپشنز رکھے جائیں گے

کارکنان کی اکثریتی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے رابطہ کمیٹی حتمی فیصلہ کریگی اور توثیق کیلئے الطاف حسین کو پیش کرے گی

لندن۔21 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کا ایک اہم اور طویل ترین اجلاس تین دن تک ایم کیوایم انٹرنیشنل سیکریٹریٹ میں رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کی صدارت منعقد ہو اجس میں ڈاکٹر عمران فاروق کے علاوہ رابطہ کمیٹی کے سینئر ڈپٹی کنوینر طارق جاوید، ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، رابطہ کمیٹی پاکستان کے ارکان شعیب بخاری ایڈووکیٹ، شکیل عمر، وسیم آفتاب، بابر خان غوری، عادل صدیقی، نیک محمد، رابطہ کمیٹی لندن کے ارکان سلیم شہزاد، محمد انور، طارق میر، محمد اشفاق، جاوید کاظمی، آصف صدیقی، مصطفیٰ عزیز آبادی، حق پرست صوبائی وزیر بلدیات محمد حسین، حیدرآباد کے ڈسٹرکٹ ناظم کنور نوید جمیل اور ایم کیوایم کی کراچی مضافاتی کمیٹی آرگنائزنگ کمیٹی کے رکن محمد شریف نے شرکت کی۔رابطہ کمیٹی کے طویل ترین سہ روزہ اجلاس میں 2002ء کے عام انتخابات کے بعد متحدہ قومی موومنٹ کی حکومت میں شمولیت سے لے کر اب تک کی تمام صورتحال اور ایم کیوایم سے کئے جانے والے تمام وعدوں اور اس کی تکمیل ہونے یا نہ ہونے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔اجلاس میں 12، مئی کے سانحہ کی تمام تفصیلات کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا اور خاص طور پر 12 مئی 2007ء کو کراچی میں کی جانے والی دہشت گردی کے بعد کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ ء خیال کیا گیا۔اجلاس میں متفقہ طور پر تین آپشن پر اتفاق کیا گیا اور سہ روزہ اجلاس میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ جلد ہی ملک بھر کے تمام کارکنوں کے اجلاس طلب کئے جائیں گے جن میں کارکنوں کو حالات سے آگاہ کرکے ان کے سامنے تین آپشنز رکھے جائیں گے اور کارکنان کی اکثریتی رائے کو مدنظر رکھتے ہوئے رابطہ کمیٹی حتمی فیصلہ کریگی اور اپنا فیصلہ اور کارکنان کی رائے کو توثیق کیلئے بانی وقائد تحریک الطاف حسین کے سامنے پیش کرے گی۔رابطہ کمیٹی کے متفقہ فیصلہ کے مطابق تین آپشنز مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلا آپشن۔متحدہ قومی موومنٹ وفاقی وزراتوں سے مستعفی ہوجائے۔

دوسرا آپشن۔متحدہ قومی موومنٹ وفاقی وزارتوں اور صوبائی وزارتوں سے ایک ساتھ مستعفی ہوجائے۔

تیسرا آپشن۔حکومت سے مکمل علیحدگی اختیار کرلی جائے اور اپوزیشن بنچوں پر بیٹھا جائے۔

متعصب اور شاؤنسٹ السانیت کا زہر پھیلانے والے پاکستان کو تباہ کرنے کا کھیل کھیل رہے ہیں۔محمد اشفاق اور جاوید کاظمی

1992ء میں جنرل آصف نواز نے یہ بیان دیا تھا کہ مجھے پنجابی ہونے پر فخر ہے،اس وقت یہ متعصب اور شاؤنسٹ عناصر کہاں تھے؟

لندن۔۔۔22مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن محمد اشفاق اور جاوید کاظمی نے متحدہ قومی موومنٹ اور صدر پرویز مشرف کے حوالہ سے بعض متعصب سیاسی عناصر اور مختلف ٹی وی چینلز کے پروگراموں میں شرکت کرنے والے متعصب اور شاؤنسٹ افراد کی جانب سے لسانیت کا زہر پھیلانے والے ملک میں لسانیت کی آگ بھڑکا کر پاکستان کو تباہ کرنے کا گھناؤنا کھیل کھیل رہے ہیں اور ملک دشمن قوتوں کے آلہ کار بنے ہوئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج صدر مشرف کے حوالہ سے اردو بولنے والے کا پروپیگنڈہ کرکے لسانی نفرتوں کو پروان چڑھانے والے قوم کو بتائیں کہ جب 1992ء میں جنرل آصف نواز نے کھلم کھلا یہ بیان دیا تھا کہ میں پنجابی ہوں اور مجھے پنجابی ہونے پر فخر ہے اور یہ بیان روزنامہ جنگ میں نمایاں طور پر شائع ہوا تھا اور اس وقت یہ متعصب اور شاؤنسٹ عناصر کہاں تھے؟ اس وقت ان افراد نے اسی طرح کالم، اداریئے، آرٹیکلز لکھ کر اور ٹی وی پروگراموں میں بات کیوں نہیں کی جس طرح وہ آج زہر اگل رہے ہیں۔محمد اشفاق اور جاوید کاظمی نے کہا کہ یہ نام نہاد سیاسی رہنما اور نام نہاد تجزیہ نگار اپنی عصبیت کی آگ اور شاؤنسٹ سوچ کے تحت ملک میں لسانی نفرتیں پھیلانے خصوصاً پاکستان کی مسلح افواج میں لسانی تقسیم پیدا کرنے کی جو گھناؤنی سازشیں اور عمل کررہے ہیں وہ کھلی ملک دشمنی ہے اور ملک ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازش ہے۔

مہاجر رابطہ کونسل کے تاریخ دانوں پر مبنی ایک اسپیشل سیل کی تشکیل

شاؤنسٹ قلم کاروں، تجزیہ نگاروں اور صحافیوں کی مہاجروں کے خلاف کی جانے والی زہر افشانی سے مہاجروں کی نئی نسل کو آگاہ کرے گا

مہاجر رابطہ کونسل کا یہ اسپیشل سیل مزید معلومات اور اطلاعات جمع کر کے نئی نسل کو مہاجر دشمن عناصر اور ان کے روابط سے آگاہ کرتا رہے گا

کراچی۔۔۔22مئی 2007ء

مہاجر رابطہ کونسل پاکستان کے نائب صدر یعقوب بندھانی، سیکریٹری جنرل تصدق حسین، سیکریٹری مالیات محترمہ رئیسہ موہانی، سیکریٹری اطلاعات منہاج العارفین نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں پاکستان بنانے کی تحریک میں شامل بزرگوں اور ان کی اولادوں پر 12 مئی 2007ء کے افسوسناک واقعات کی آڑ میں متعصّبانہ ذہنیت رکھنے والوں اور مہاجروں کے خلاف گھناؤنے عملی کردار ادا کرنے والوں کی صحافتی بددیانتی اور شاؤنسٹ کردار ادا کرنے والوں کے متعصّبانہ طرزِ عمل پر شدید احتجاج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایسے ہی عناصر نے اپنے اسی متعصّبانہ اور شاؤنسٹ طرزِ عمل کی بنیاد پر 1971ء میں پاکستان کو دولخت کیا اور انہی جیسے متعصب دانشوروں اور قلم کاروں نے بلوچستان پر مختلف ادوار میں بار بار کی جانے والی بمباری وفوجی آپریشن، ذوالفقار علی بھٹو کے قتل اور پاکستان بنانے والوں اور ان کی اولادوں یعنی مہاجروں کے خلاف کئے جانے والے فوجی آپریشن پر نہ صرف خوب بغلیں بجائیں بلکہ متعصّبانہ مضامین، کالمز اور تحریریں لکھ کر ظالموں کو مظلوم اور مظلوموں کو ظالم ثابت کرنے کا جو شرمناک مظاہرہ کیا اس سے قوم کے باشعور اور باضمیر افراد پوری طرح آگاہ ہیں۔ مہاجر رابطہ کونسل نے آج اپنے ہنگامی اجلاس میں متفقہ طور پر یہ بھی فیصلہ کیا حدیث مبارکہ کہ ''ظلم کو دیکھتے ہوئے اس پر خاموش رہنے کا عمل ظلم کرنے والوں کے رفیق کار بننے کا عمل ہے'' اور ایک اور حدیث کے مطابق ''مومن وہ ہے جو ظلم کو دیکھ کر ظلم کو ظلم کہے ظالم کو ظالم کہے، اس کے سامنے کلمۂ حق بلند کرے اور مظلوم کو مظلوم کہے اور ظلم پر خاموش نہ رہے''۔ ان احادث کی روشنی میں فیصلہ کیا ہے کہ وہ ظالموں، انسانیت کے خلاف سازش کرنے والوے اور اس میں بالواسطہ یا بلاواسطہ شریک عناصر سے قوم کو آگاہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں مہاجر رابطہ کونسل کے حقائق جاننے والے تاریخ دانوں پر مبنی ایک اسپیشل سیل تشکیل دیا ہے جو بانیانِ پاکستان کی اولادوں یعنی مہاجروں کے خلاف کی جانے والی سازشوں اور ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھنے والے متعصب، شاؤنسٹ قلم کاروں، تجزیہ نگاروں اور صحافیوں کی مہاجروں کے خلاف کی جانے والی زہرافشانی سے مہاجروں کی نئی نسل کو آگاہ کرے گا۔ اس سلسلہ میں اس سیل نے اب تک جن قلم کاروں، تجزیہ نگاروں اور صحافیوں کے بارے میں جو معلومات حاصل کی ہیں اس سے انہوں نے مہاجروں کی نئی نسل کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ میڈیا سے تعلق رکھنے والا خاندان عباس برادران جن ایک بھائی فوج میں بریگیڈیئر بھی ہے وہ سب ملکی اور بین الاقوامی ایجنسیوں کے تنخواہ دار ہیں جن کا بنیادی کام مہاجروں کے خلاف مغلظات بکنا اور انہیں جھوٹی من گھڑت کہانیوں کے ذریعے ملک دشمن اور دہشت گرد ثابت کرنا ہے۔ اسی طرح ریٹائرڈ آرمی آفیسر ایاز میر جن کا تعلق چکوال سے جو نواز شریف کے دورِ حکومت مین اس وقت نواز شریف کی مسلم لیگ کے ٹکٹ پر ایم پی اے بنے تھے جب نواز شریف نے ''جاگ پنجابی جاگ'' کا نعرہ لگایا تھا۔ اسی پرائیویٹ چینل ٹی وی ون کے سجاد میر جن کا تعلق لاہور سے ہے وہ پنجاب یونیورسٹی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے سرگرم رکن تھے۔ بعد میں نوائے وقت کے ایڈیٹر بنے رہے۔ اسی طرح نوائے وقت کے کالم نگار عرفان صدیقی، جو پنڈی سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کا تعلق طالبعلمی کے دور میں اسلامی جمعیت طلبہ سے تھا اور تعلیم سے فراغت کے بعد انہوں نے جماعت اسلامی کی باقاعدہ رکنیت حاصل کی اور آج تک جماعت اسلامی کے پروپیگنڈہ سیل کے اہم رکن ہیں۔ مہاجر رابطہ کونسل کے اسپیشل سیل نے بتایا کہ ممتاز ٹی وی کمپیئر اور صحافی ڈاکٹر شاہد مسعود کا تعلق پنجاب سے ہے۔ انہوں نے تعلیم کراچی میں حاصل کی۔ سندھ میڈیکل کالج میں وہ پیپلز پارٹی کے اسٹوڈنٹ ونگ پیپلز اسٹوڈنٹس فیڈریشن کے رہنما تھے اور تعلیم کے حصول کے بعد جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر میں پیپلز پارٹی کے پیپلز ڈاکٹرز فورم کے صدر بنے۔ اس کے بعد ایجنسیوں سے سودا کر کے ان کے مستقل تنخواہ دار بن گئے اور آج تک ان کی تنخواہ پر صحافتی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں۔ ممتاز ٹی وی کمپیئر انیق احمد جامعہ کراچی میں شعبہ شماریات (Statistics department) میں اسلامی جمعیت طلبہ کے ناظم تھے اور آج بھی جماعت اسلامی سے وابستہ ہیں۔ ایک مقامی پرائیویٹ ٹی وی چینل کے کرتادھرتا اہم رکن افسر امام زمانہ طالبعلمی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے رکن تھے اور آج جماعت اسلامی کے درجہ رفیق پر فائز ہیں۔ اسی طرح ایک اور پرائیویٹ مشہور ٹی وی چینل کے رپورٹر زاہد حسین زمانہء طالبعلمی میں اسلامی جمعیت طلبہ اور اس کے دہشت گرد ونگ تھنڈر اسکواڈ کے معروف ممبر تھے اور تعلیم سے فراغت کے بعد جماعت اسلامی کے سرگرم رکن بن گئے اور آج تک جماعت اسلامی کے پالیسی ساز افراد میں شامل ہیں۔ ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان کے اقبال حیدر پارٹیاں بدل بدل کر پیپلز پارٹی میں شامل ہوگئے اور پھر پیپلز پارٹی سے اس طرح الگ ہوئے کہ بھٹو کی پھانسی پر مٹھائیاں تقسیم کیں۔ پیپلز پارٹی کے اقتدار میں آنے کے بعد پی پی پی میں شامل ہوگئے۔ بڑے بڑے عہدے حاصل کئے۔ 1993 سے 1996ء کے دوران جب پیپلز پارٹی کی حکومت

مہاجروں کا قتل عام کررہی تھی تو اقبال حیدر پیپلز پارٹی کی حکومت میں وفاقی وزیر قانون کی حیثیت سے اس قتل عام میں پوری طرح شریک تھے اور مہاجر نوجوانوں کے ماورائے عدالت قتل کو جائز قرار دینے کیلئے یوروپین پارلیمنٹ، اقوام متحدہ اور ہیومن رائٹس کمیشن میں بھی پیپلز پارٹی کی حکومت کے ترجمان کی حیثیت سے مہاجروں کے قتل عام کو جائز قرار دیتے رہے۔ بے نظیر کی جلاوطنی کے بعد وہ دوبارہ پیپلز پارٹی کو چھوڑ کر ہیومن رائٹس کمیشن میں دوبارہ فعال ہوگئے اور اب عاصمہ جہانگیر کے ساتھ ہیومن رائٹس کمیشن کے اہم عہدیدار ہیں۔ معروف صحافی شاہین صہبائی سرکاری ایجنسیوں کے نہ صرف یہ کہ تنخواہ دار ہیں بلکہ انتہائی مہاجر دشمن ذہنیت کے مالک بھی ہیں۔ ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کراچی میں نمائندے اور صحافی ضرار خان جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلبہ کے دہشت گرد ونگ تھنڈر اسکواڈ کے نہ صرف سربراہ تھے بلکہ مخالف طلبا جماعت کے رہنما شوکت چیمہ کے قتل کے ساتھ ساتھ مزید معصوم طلبا کے قتل میں براہ راست ملوث رہے ہیں اور ان کا شمار بھی مہاجر دشمن شاؤنسٹوں میں کیا جاتا ہے۔ مہاجر رابطہ کونسل نے اعلان کیا کہ مہاجر رابطہ کونسل کا یہ اسپیشل سیل مزید معلومات اور اطلاعات جمع کررہا ہے اور اسے تاریخ کے ریکارڈ پر لانے اور مہاجروں کی نئی نسل کو آگاہ کرنے کیلئے مہاجر دشمن عناصر اور ان کے مختلف جماعتوں سے روابط عوام کے سامنے لاتا رہے گا اور مہاجر دشمن کارروائیوں میں شریک عناصر کے بارے میں آگاہ کرتا رہے گا۔

اسفندیار ولی ایم کیو ایم کی عدم تشدد اور پرامن پالیسی کو کراچی کے عوام کی کمزوری نہ سمجھیں، سلیم شہزاد
پشاور میں ایم کیو ایم کا دفتر نہیں کھلے گا تو پھر کراچی کے عوام بھی کراچی میں اے این پی کے دفاتر بند کرنے میں حق بجانب ہوں گے

لندن۔۔۔22 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم شہزاد نے کراچی کے عوام کے خلاف عوامی نیشنل پارٹی کے سربراہ اسفندیار ولی کے زہریلے، متعصّبانہ اور شرانگیز بیانات پر تبصرہ کرتے ہوئے سوال کیا ہے کہ اسفندیار ولی کراچی میں تعزیت کرنے آئے ہیں یا شرانگیز حرکتیں کرکے شہر اور صوبہ میں فساد کرواکے خون خرابہ کروانے آئے ہیں؟ سلیم شہزاد نے کہا کہ اسفندیار ولی عوام کو جواب دیں کہ فساد کرواکے غریب پختونوں سمیت کراچی کے بے گناہ عوام کا خون بہانے سے انہیں کیا حاصل ہوگا؟ کیا غریبوں کا خون بہا کر اپنی سیاست چمکانا باچا خان کی پیروکاری کرنا ہے یا باچا خان کی تعلیمات کی دھجیاں اڑانا ہے؟ انہوں نے کہا کہ اسفندیار ولی ایم کیو ایم کی عدم تشدد اور پرامن پالیسی کو کراچی کے عوام کی کمزوری نہ سمجھیں اور کراچی کے عوام پر شب خون مارنے کی باتیں کرنے والے یاد رکھیں کہ حق پرست عوام کو اپنے دفاع کا پورا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات کی اطلاعات کے مطابق اسفندیار ولی کا کہنا ہے کہ پشاور میں ایم کیو ایم کا دفتر نہیں کھلے گا تو پھر کراچی کے عوام بھی کراچی میں اے این پی کے دفاتر بند کرنے میں حق بجانب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم عدم تشدد کی پالیسی پر یقین رکھتی ہے اور چاہتی ہے کہ جمہوری اصولوں کے تحت ہر جماعت کو ملک بھر میں سیاسی سرگرمیوں کی آزادی حاصل ہو لیکن اگر اسٹیبلشمنٹ کے ہاتھوں ظرف وضمیر کا سودا کرنے والے اسفندیار ولی پیار ومحبت کے بجائے گولی اور گالی کی زبان میں بات کرنا چاہتے ہیں تو ہم انہیں بتادیں کہ ان کا اسلحہ اور گولہ بارود کم پڑسکتا ہے لیکن ایم کیو ایم کے پرعزم اور بہادر کارکنان اور کراچی کے عوام کے سینے کم نہیں ہونگے۔ حق پرست عوام نے ماضی میں بدترین فوجی آپریشن اور مختلف حکومتوں ریاستی دہشت گردی کا مردانہ وار مقابلہ کیا ہے اور ریاستی دہشت گردیوں کا سامنا کرکے حق پرست کارکنان وعوام ہر ظلم اور دہشت گردی کا سامنا کرنے میں تجربہ کار ہوچکے ہیں۔ سلیم شہزاد نے کہا کہ اسفندیار ولی کی سیاست صوبہ سرحد میں فارغ ہوچکی ہے اس لئے اب انہوں نے لاشوں پر اپنی سیاست چمکانے کیلئے کراچی کا رخ کیا ہے یہی وجہ ہے کہ انہیں آج تک چارسدہ اور پشاور کی حالیہ دہشت گردیوں سے شہید ہونے والے پختونوں کے گھر تعزیت کیلئے جانے کی توفیق نہیں ہوتی لیکن وہ کراچی میں تعزیت کے بہانے فساد کروانے پہنچ گئے ہیں۔

لاڑکانہ میں اقلیتی برادری کے 9 افراد کی ہلاکت پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔22 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے لاڑکانہ کے تاجر موتی لعل کے گھر میں آتشزدگی کے نتیجے میں موتی لعل سمیت خاندان کے 9، افراد کی ہلاکت پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے موتی لعل کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان سوگوار خاندان کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

لاڑکانہ میں اقلیتی برادری کے 9افراد کی آخری رسومات میں حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پنہور اور ایم کیو ایم لاڑکانہ زون کے ذمہ داران کی شرکت

لاڑکانہ۔۔۔22مئی 2007ء

لاڑکانہ کے محلّہ میرو ڈیرو میں آتشزدگی کے باعث جاں بحق ہونے والے لاڑکانہ کے تاجر موتی لعل اور خاندان کے دیگر افراد کی آخری رسومات میں ایم کیو ایم کے منتخب نمائندوں اور لاڑکانہ زونل کمیٹی کے ارکان نے شرکت کی۔ تفصیلات کے مطابق پیر اور منگل کی درمیانی شب لاڑکانہ کے رہائشی اور اچار کے تاجر موتی لعل کے گھر میں شارٹ سرکٹ کے باعث آگ لگنے سے موتی لعل، ان کی اہلیہ غلا بائی، بیٹے اجے کمار، ہریش کمار، بیٹیاں پوجا بائی، آرتی بائی، پرھ، انجلی اور مسکان جل کر ہلاک ہوگئی تھیں۔ جاں بحق ہونے والے افراد کی آخری رسومات آج نوڈیرو کے قریب کیٹی ممتاز کے علاقے میں ادا کی گئی جس میں دیگر لوگوں کے علاوہ متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن قومی اسمبلی نثار پنہور، ایم کیو ایم کی اندرون سندھ تنظیمی کمیٹی کے ارکان، ایم کیو ایم لاڑکانہ زونل کمیٹی کے اراکین اور ایم کیو ایم کے مقامی ذمہ داران و کارکنان نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔

12مئی کے سانحہ میں اپوزیشن جماعتیں براہ راست ملوث ہیں، ایم کیو ایم بلوچستان بلوچستان کے کارکنان و عوام ایم کیو ایم کے خلاف اسٹیبلشمنٹ کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے

کوئٹہ۔۔۔22مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ بلوچستان کے آرگنائزر یوسف شاہوانی اور آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے کہا ہے کہ 12، کو کراچی میں دہشت گردی اور قتل و غارتگری فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو تحفظ دینے کی سازشوں کی کڑی ہے۔ اپنے مشترکہ بیان میں انہوں نے کہا کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت کراچی میں دہشت گردی کرائی گئی ہے اور اس کا الزام ایم کیو ایم پر تھوپ کر ملک بھر کے عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ ملک بھر کے عوام کو ایم کیو ایم سے گمراہ کرکے فرسودہ جاگیردارانہ نظام کو برقرار رکھا جاسکے انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم، پاکستان کی واحد جماعت ہے جس نے غریب و متوسط طبقہ سے تعلق رکھنے والے نوجوانوں کو ایوانوں میں بھیجا اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کا یہ فکر و فلسفہ ملک بھر کے عوام کے دلوں میں گھر کرتا جارہا ہے اور وہ ایم کیو ایم میں شمولیت اختیار کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک گیر سطح پر ایم کیو ایم کی تیزی سے بڑھتی ہوئی عوامی مقبولیت سے جاگیرداروں، وڈیروں، خوانین اور سرداروں کی صفوں میں کھلبلی مچی ہوئی ہے یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپوزیشن کے مردہ گھوڑے میں جان ڈالنے کیلئے 12مئی کو ایک منظم سازشی منصوبے کو عملی جامہ پہنایا اور اپنی گھناؤنی سازشوں کے تحت کراچی میں بے گناہ شہریوں کا قتل عام کرایا۔ انہوں نے کہا کہ ایم کیو ایم نے پریس کانفرنس میں کراچی میں ہونے والی دہشت گردی کے اصل حقائق سے میڈیا کے ذریعے عوام کو آگاہ کرکے ثابت کردیا ہے کہ 12مئی کو ایک منظم منصوبہ بندی کے تحت دہشت گردی کرائی گئی ہے جس میں اپوزیشن کی جماعتیں بالخصوص اسٹیبلشمنٹ کے پے رول پر کام کرنے والی جماعتیں براہ راست ملوث ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے غیور عوام، غریب و متوسط طبقہ کے عوام کو آپس میں لڑانے کی سازش اور اس کے پس پردہ مقاصد سے اچھی طرح واقف ہوچکے ہیں اور کوئی بھی منفی پروپیگنڈہ بلوچستان کے غیور عوام کو ایم کیو ایم اور قائد تحریک جناب الطاف حسین سے دور نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے کارکنان و عوام قائد تحریک جناب الطاف حسین کے ساتھ ہیں اور اسٹیبلشمنٹ کے پے رول پر کام کرنے والی جماعتوں کی ہر سازش کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔

12 مئی کو ایم کیو ایم کی پرامن ریلی پر فائرنگ کراچی کا امن تباہ کرنے کی سازش ہے، ایم کیو ایم کوٹ ادو

کوٹ ادو۔۔۔22 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کوٹ ادو ضلع مظفر آباد کے ذمہ داران وکارکنان کا ایک تعزیتی اجلاس ہوا جس میں 12 مئی 2007ء کو ایم کیو ایم کی پرامن ریلی پر مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ اور ایم کیو ایم کے کارکنان سمیت دیگر بے گناہ شہریوں کے قتل کی شدید مذمت کی گئی۔ اجلاس میں ایم کیو ایم ڈسٹرکٹ مظفر آباد کی کمیٹی کے رکن مرزا شمیم بیگ، کوٹ ادو کے سٹی آرگنائزر امتیاز کامران، علاقائی ذمہ داران شعیب خان، عبیدالرحمان آصف، حاجی یوسف رانا، امیر حمزہ، اختر خان، کاشف فرید، یوسف تنویر، نعیم مغل، رانا جاوید، عامر فدا، لقمان قریشی، جاوید اور علاقائی کارکنان نے شرکت کی۔ اجلاس میں 12 مئی کو کراچی میں ایم کیو ایم کی پرامن ریلی پر اپوزیشن جماعتوں کی مسلح دہشت گردی اور قتل وغارتگری کی شدید مذمت کی گئی اور قتل وغارتگری کو کراچی کا امن تباہ کرنے اور ایم کیو ایم کو بدنام کرنے کی کھلی سازش قرار دیا گیا۔ اجلاس میں کراچی میں مسلح دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایم کیو ایم کے کارکنان اور دیگر بے گناہ شہریوں کی شہادتوں پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا گیا اور شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی کی گئی۔

الآصف اسکوائر کے علاقے میں ایم کیو ایم کے پختون کارکن شریف اللہ پر عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کا تشدد
اے این پی کراچی میں فساد کرا کے شہر کا امن تباہ کرنا چاہتی ہے اور اپنی مکروہ سازش کیلئے ایم کیو ایم کے پختون کارکنوں اور ہمدردوں تک کو دہشت گردی کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔۔22 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے الآصف اسکوائر کے علاقے میں ایم کیو ایم کے پختون کارکن شریف اللہ پر عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں کے تشدد کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور اس واقعہ کو شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کا حصہ قرار دیا ہے۔ اپنے ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیو ایم کے پختون کارکن شریف اللہ منگل کی شام الآصف اسکوائر کے علاقے میں عوام کے نام قائد تحریک جناب الطاف حسین کا خط تقسیم کر رہے تھے جس میں عوام سے پرامن رہنے اور متحد ہو کر لسانی فسادات ناکام بنانے کی اپیل کی گئی تھی۔ جیسے ہی شریف اللہ خط تقسیم کرنے کے بعد الآصف اسکوائر میں اپنے گھر پہنچے تو عوامی نیشنل پارٹی کے مسلح دہشت گردوں نے اے این پی کے صوبائی نائب صدر فضل الرحمٰن کی سربراہی میں شریف اللہ کے گھر پر حملہ کیا اور انہیں بری طرح تشدد کا نشانہ بنایا اور انہیں دھمکی دی کہ اگر انہوں نے ایم کیو ایم نہیں چھوڑی تو انہیں جان سے مار دیا جائے گا۔ علاقے کے دیگر پختون بزرگوں نے مداخلت کی تو اے این پی کے دہشت گردوں نے انہیں بھی دھمکیاں دیں۔ رابطہ کمیٹی نے شریف اللہ پر اے این پی کے دہشت گردوں کے تشدد کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اے این پی کے صدر اسفندیار ولی کے اشتعال انگیز اور دھمکی آمیز بیانات اور اب اے این پی کے دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیو ایم کے پختون، اردو اور دیگر زبانیں بولنے والے کارکنوں اور ہمدردوں پر مسلح حملے اور تشدد کے واقعات سے ثابت ہو گیا ہے کہ اے این پی کراچی میں فساد کرا کے شہر کا امن تباہ کرنا چاہتی ہے اور اپنی اس مکروہ سازش کیلئے اے این پی کے لوگ ایم کیو ایم کے پختون کارکنوں، ہمدردوں اور پختون عوام تک کو دہشت گردی کا نشانہ بنا رہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ رابطہ کمیٹی نے صدر جنرل پرویز مشرف اور وزیراعظم شوکت عزیز سے مطالبہ کیا کہ ایم کیو ایم کے کارکنوں پر تشدد اور شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کا نوٹس لیا جائے اور حملہ آور دہشت گردوں کو گرفتار کیا جائے۔ رابطہ کمیٹی نے پختون کارکن شریف اللہ سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔ رابطہ کمیٹی نے تمام کارکنوں کو تلقین کی کہ وہ مخالفین کی تمام تر دہشت گردیوں کے باوجود پرامن رہیں اور ضبط وبرداشت کر کے شہر کا امن تباہ کرنے کی سازش کو ناکام بنادیں۔

بدین زون کے کارکنوں کے استعفے کی خبر گمراہ کن ہے۔استعفیٰ دینے والوں کا ایم کیوایم سے سرے سے تعلق ہی نہیں ہے۔رابطہ کمیٹی

کراچی۔۔22 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بعض ٹی وی چینل پر نشر کی جانے والی اس خبر کی سختی سے تردید کی ہے کہ سندھ بدین زون کے مختلف یونٹوں کے متعدد کارکنان نے ایم کیو ایم سے استعفیٰ دے دیا ہے۔رابطہ کمیٹی نے اس خبر کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ بدین کے اللہ رکھیو خاصخیلی ،ایم رحمانی ،کڈھن عطادل ،جام ملاح ،وسیم راجہ اور جاوید خاصخیلی کا ایم کیوایم سے سرے سے تعلق ہی نہیں تھا۔رابطہ کمیٹی نے یہ اس قسم کی خبریں ایم کیوایم کے ہمدرد عوام وکارکنان کو گمراہ کرنے کیلئے پھیلائی جارہی ہیں۔رابطہ کمیٹی نے عوام وکارکنان سے کہا کہ وہ ایسی گمراہ کن خبروں پر کان نہ دھریں اور اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں۔

ایم اوسی کے کارکن کے والد محمد پناہ بلوچ اور اختر حسین صدیقی کے انتقال پر رابطہ کمیٹی اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔18 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم کراچی مضافاتی آرگنائزنگ کمیٹی ابراہیم حیدری یونٹ کے کارکن محمد حسین کے والد محمد پناہ بلوچ اور سابق جنرل سیکریٹری سندھ ہائیکورٹ بار اختر حسین ایڈوکیٹ کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔

کراچی کا امن وسکون تباہ کرنے کی سازش کی جارہی ہے،ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ

جوہانسبرگ۔۔۔22 مئی 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ ساؤتھ افریقہ یونٹ کے زیر اہتمام جوہانسبرگ میں تعزیتی اجلاس منعقد ہوا جس میں 12 مئی کو کراچی میں اپوزیشن جماعتوں کے مسلح دہشت گردوں کے ہاتھوں ایم کیوایم کے بے گناہ کارکنان کے قتل کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی گئی۔اجلاس میں کہا گیا کہ 12 مئی کو کراچی میں کرائی جانے والی دہشت گردی کے حوالے سے ایم کیوایم کے میڈیا سیل کی جانب سے جاری کردہ وڈیو فلم ''کڑوا سچ'' کے اجراء سے یہ حقیقت کھل کر سامنے آگئی ہے کہ ایک منظم سازشی منصوبے کے تحت کراچی میں لسانی فسادات کی سازش کو عملی جامہ پہنایا جارہا ہے اور کراچی کا امن وسکون تباہ کرنے کی سازش کی جارہی ہے۔اجلاس میں ایم کیوایم ساؤتھ افریقہ یونٹ کے تمام ذمہ داران وکارکنان نے کہا کہ ایم کیوایم کے پرعزم کارکنان کراچی کا امن وسکون غارت کرنے والوں کی سازشوں کو ناکام بنانے کیلئے ذہنی وجسمانی طور پر تیار ہیں۔اجلاس میں متفقہ طور پر مطالبہ کیا گیا کہ کراچی میں ایم کیوایم کے کارکنان اور دیگر بے گناہ شہریوں کے قتل عام کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور اس کے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔اجلاس میں 12 مئی 2007ء کے شہداء سمیت تحریک کے تمام شہداء کے ایصال ثواب کیلئے فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

☆☆☆☆☆